روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: نسیم سیفی

فون 213029

CPL 61

جلد 47-82 نمبر 63 | جمعہ 11 ذیقعدہ 1417ھ 21 امان 1376ہش 21 مارچ 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زیادہ بزرگ تم میں سے وہ ہے جو تقویٰ میں زیادہ ہے

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ زیادہ بزرگ تم میں سے وہ ہے جو تقویٰ میں زیادہ ہے جیسے "کلام الٰہی" میں ہے (اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے) اور متقیوں کے صفات میں سے ہے کہ وہ بالغیب ایمان لاتے ہیں۔ (عبادات) پڑھتے ہیں (-) علم، مال اور دوسرے قویٰ ظاہری اور باطنی جو کچھ دیا ہے۔ سب کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے خدا تعالیٰ نے بڑے بڑے وعدے انعام کے کئے ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

چونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی ہستی ایسی نہیں جو ایسے ہموم اور افکار سے نجات دیوے۔ اس لئے میں ہمیشہ دعاؤں میں لگا رہتا ہوں اور سب سے مقدم دعا یہی ہوتی ہے کہ میرے دوستوں کو ہموم اور غموم سے محفوظ رکھے، کیونکہ مجھے تو ان کے ہی افکار اور رنج غم میں ڈالتے ہیں۔ اور پھر یہ دعا مجموعی ہیئت سے کی جاتی ہے کہ اگر کسی کو کوئی رنج اور تکلیف پہنچی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کو نجات دے۔ ساری سرگرمی اور پورا جوش یہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کروں۔ دعا کی قبولیت میں بڑی بڑی امیدیں ہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 66)

غور کرتے رہنا چاہئے کہ محبت الٰہی کا دعویٰ کہاں تک درست ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اس بات کو سوچتے ہوئے میں اپنی جماعت کے لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے نفسوں کو دیکھیں اور پتہ لگائیں کہ خدا تعالیٰ کی محبت کا ان کے سونے جاگنے اٹھنے۔ بیٹھنے۔ چلنے پھرنے۔ کھانے پینے۔ بولنے چالنے۔ لین دین۔ (عبادت)۔ (-) پر کیا اثر ہے۔ یا یہ نہایت ہی کمزور اور بودا دعویٰ ہے۔ کہ اس کا کچھ اثر ہی نہیں۔ یا کم سے کم انسان اتنا تو سوچے کہ اگر میرے اعمال اور افعال میں خدا تعالیٰ کی محبت کے آثار مجھے نمایاں نظر نہیں آتے۔ تو وہ ہستی جو باریک در باریک باتوں کو جاننے والی ہے۔ اس پر میرے دعویٰ کا اثر ہے۔ وہ خیال ہے کہ میں جاہل ہوں۔ میں موٹی عقل کا آدمی ہوں۔ اس لئے میرے دعویٰ کا اثر مجھے محسوس نہیں ہوتا، لیکن وہ ہستی جو باریک سے باریک بات کو جانے نہیں دیتی۔ اس کا مجھ سے کیا سلوک ہے۔ آیا خدا تعالیٰ کے صفات میں میرے دعویٰ کے بعد کوئی تغیر معلوم ہوتا ہے یا نہیں۔ اگر اس کا دعویٰ سچا ہوگا۔ تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کو اس سے محبت ہوگی۔ پس انسان کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی صفات کو دیکھے۔ کہ خدا اس کے لئے غیرت دکھاتا۔ اس سے اپنے پیاروں جیسا سلوک کرتا۔ اس سے پیار کی باتیں کرتا۔ اس کے کام کو اپنا کام سمجھتا ہے۔ اگر ایسا نہیں تو سمجھے کہ خدا کی محبت کا وہ جو دعویٰ کرتا ہے۔ جھوٹا اور بالکل باطل ہے۔ کیونکہ اگر وہ اپنے دعویٰ کے آثار محسوس نہیں کرتا۔ تو خدا تعالیٰ کو اس کی حقیقت معلوم ہے۔ خدا اس سے اپنی محبت کا اظہار کرتا۔ لیکن جبکہ خدا تعالیٰ کی صفات سے بھی اس کا اظہار نہیں ہوتا۔ تو معلوم ہوا کہ دعویٰ ہی باطل ہے۔

میں نے ایک دفعہ رؤیا میں دیکھا۔ اسی بات کے متعلق کہ محبت کا کیا اثر ہوتا ہے۔ میں نے دیکھا ایک نہایت خوبصورت چبوترہ ہے۔ اس پر ایک بچہ کھڑا ہے۔ جو محبت سے آسمان کی طرف ہاتھ پھیلائے دیکھ رہا ہے کہ اتنے میں آسمان پھٹا ہے۔ اور ایک پروں والا انسان اترا ہے اور قریب آنے پر جب میں نے دیکھا۔ تو معلوم ہوا کہ عورت ہے اور خیال ہوا کہ حضرت مریم ہیں۔ انہوں نے بچہ کے اوپر پر پھیلا دیئے اور جھک کر اس طرح پیار کیا ہے جس طرح ماں اپنے بچہ کو کرتی ہے۔ اس وقت میرے منہ سے یہ الفاظ نکلے۔

Love Creates Love

کہ محبت محبت سے پیدا ہوتی ہے۔

تو یہ ممکن ہی نہیں کہ انسان کو خدا تعالیٰ سے محبت ہو۔ خواہ وہ کتنی ہی پوشیدہ کیوں نہ ہو۔ اور خدا کو اس سے محبت نہ ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کے سلوک سے اس کے آثار ظاہر نہ ہوں۔ ہم تو دیکھتے ہیں۔ دنیا میں کوئی انسان محبت جیسی چیز کو ضائع نہیں کرتا۔ تو کیا خدا تعالیٰ جو چھوٹے سے چھوٹے عمل کو بھی ضائع نہیں کرتا۔ وہ محبت جیسی چیز کی کوئی پرواہ نہ کرے گا۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ پس ان لوگوں کو جو خدا تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اول اپنی ذات کے متعلق غور کرنا چاہئے کہ اس سے محبت کے کیا آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ اور پھر خدا تعالیٰ کی صفات کو دیکھنا چاہئے کہ وہ ان کے لئے کس طرح جلوہ فگن ہوتی ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کی بے توجہی ہو۔ یا اس سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہلاکت اور تباہی

باقی صفحہ 7 پر

نکاح

○ مکرم رشید احمد بٹ صاحب ایم اے ریٹائرڈ پرنسپل دارالیمن شرقی ربوہ کی صاحبزادہ سلمیٰ رشید بٹ کا نکاح مکرم بدر منصور صاحب حال مقیم امریکہ کے ساتھ محترم مربی صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور نے بحق مہر دس ہزار امریکی ڈالر 97-3-14 کو پڑھا۔ سلمیٰ رشید بٹ محترم لعل دین صاحب سیالکوٹی رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پوتی ہیں اور بدر منصور صاحب مکرم چوہدری عبداللہ صاحب بہلول پور رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے پڑپوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

امتحان سہ ماہی اول 97ء

قیادت تعلیم

○ "امتحان سہ ماہی اول 1997ء کے لئے 23- مارچ 1997ء کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ زعماء انصار اللہ سے درخواست ہے کہ مقررہ تاریخ پر اپنی اپنی مجالس میں امتحان منعقد کریں۔ پرچہ جات آپ کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔ کوشش کریں کہ آپ کی مجلس کے پچاس فیصد انصار اس امتحان میں ضرور شرکت کریں۔

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان

اعلان بابت سوانح حضرت میاں محمد صدیق صاحب بانی

○ آپ کی سوانح پر مشتمل (-) احمد جلد دہم کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا جا رہا ہے۔ بعض احباب کے جرمنی اور ربوہ وغیرہ سے مزید مفید تاثرات حاصل ہوئے ہیں۔ دیگر احباب جماعت سے بھی تاثرات بھجوانے کی درخواست ہے۔

ملک صلاح الدین

معرفت نظارت خدمت درویشاں ربوہ

درخواست دعا

○ مکرم محمد عبداللہ خان صاحب آف ڈسکہ کلاں کو مورخہ 97-3-16 کو اچانک فالج کا حملہ ہو گیا ہے۔ شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

اللہ تعالیٰ کو کسی حالت میں نہ بھلایا جاوے ہر وقت اسی سے مدد مانگتے رہنا چاہئے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

21- امان 1376 ھش — 21- مارچ 1997ء

تربیت اور دعاؤں کا حصار

بچہ غلطی کرے تو اسے پیار سے بھی سمجھایا جاسکتا ہے اور بعض اوقات دل میں غصہ پیدا ہوتا ہے تو اس پر سختی بھی کی جاتی ہے لیکن دیکھا یہی گیا ہے کہ بچے کو پیار سے سمجھایا جائے تو وہ بہتر طریق پر سمجھ جاتا ہے۔ دراصل سمجھانے کا عمل اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ دوسری طرف سمجھنے کی اہلیت اور شوق پیدا ہو۔ جس طرح صرف اچھی زمین میں بیج بونے سے بہتر فصل حاصل کی جاسکتی ہے اسی طرح یہ بات نہایت ضروری ہے کہ جب کوئی بات کسی کو سمجھانے کے رنگ میں کی جائے تو دوسری طرف ذہن اس کے لئے تیار ہونا چاہئے۔ سختی کرنے سے نہ صرف یہ کہ ذہن تیار نہیں ہوتا بلکہ اس میں بعض دفعہ انقباض پیدا ہو جاتا ہے۔ اور وہ دل ہی دل میں اس نصیحت کی مخالفت کرتا ہے جو دراصل اس کے فائدے کے لئے کی جاتی ہے۔ اسی واسطے کہا جاتا ہے کہ بچوں کو پیار اور محبت سے سمجھایا جائے۔ اسمیں تو کوئی شک نہیں کبھی نہ کبھی کسی حد تک سرزنش کرنی پڑتی ہے۔ تھوڑے سے غصے کا اظہار کرنے کی بھی ضرورت پیش آجاتی ہے۔ لیکن اس کو عمومی رنگ نہیں دیا جاسکتا۔ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ ہمیشہ سختی کی جائے اور کہ جو بھی نصیحت کی جائے وہ اس طرح کی جائے کہ گویا اس پر ٹھونسی جارہی ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بچوں کی تربیت کے سلسلے میں دعا کو بہت اہمیت دی ہے اور سختی کرنے سے اس حد تک منع فرمایا ہے کہ اسے شرک کے زمرے میں ہی شامل کر دیا ہے۔ حضرت امام جماعت الرابع نے گذشتہ دنوں ایک خطبے میں فرمایا تھا "حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے ایک موقعہ پر اس مضمون کو خوب کھول کر بیان فرمایا ہے۔ آپ سے ایک شکایت کی گئی کہ ایک شخص ہے جو اپنی اولاد پر تربیت کے معاملے میں بہت سختی کرتا ہے۔ ناواجب سزائیں دیتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اتنا اس پر ناراض ہوئے کہ شاذ کے طور پر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو ایسے غصے کی حالت میں دیکھا گیا ہے۔ آپ نے فرمایا وہ شرک کرتا ہے۔ اس کے اختیار میں ہے تربیت کرنا؟ یعنی جہاں تربیت سے غفلت ہو وہ بھی گناہ ہے لیکن تربیت کو اپنے ہاتھ میں سمجھ لینا چاہے ڈنڈے کے زور سے کی جائے یہ بھی ناجائز اور یہ بھی شرک کے مترادف ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو چاہئے کہ دعا کرے۔ یعنی اگر تربیت کے بعد جو مناسب حقوق ہیں تربیت کے وہ ادا کرنے کے بعد پھر بھی کچھ کمی رہ جاتی ہے تو وہ خدا نہیں ہے پھر دعا کرے اور پھر دیکھے کہ دعا اثر دکھائے گی۔

پس حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے کبھی بھی اپنی تربیت پر بنا نہیں کی۔ اس کثرت سے دعائیں کی ہیں کہ بلکہ پیدائش سے بھی پہلے دعائیں شروع کر دیں۔ کہ ان کے نتیجہ میں جو کمیاں رہ گئی ہیں اللہ خود پوری کرتا رہا ہے۔ بہت سے ایسے ابتلاء کے دور آئے ہوں گے کئی قسم کے ایسے صدمے پہنچے ہوں گے جو دین پر بھی بد اثر ڈالتے ہیں۔ مگر خدا نے بچایا ہے اس لئے کہ آپ کی اولاد آپ کی دعاؤں کے حصار میں رہی ہے۔ جیسے قلعہ کی فصیلیں ہوتی ہیں۔ وہ اندر رہنے والوں کو بچاتی ہیں۔ اس طرح دعائیں بھی بعض دفعہ قلعہ کی دیواریں بن جایا کرتی ہیں اور وہ بھی وہی دیواریں ہیں جو دکھائی نہیں دیتیں آنکھوں سے۔ لیکن ان کے اثرات ہم نے دیکھے ہیں۔ جو چیزیں آنکھ سے دکھائی نہیں دیتیں ان کے متعلق یہ سمجھ لینا کہ وہ ہیں نہیں یہ پرانے زمانے کی باتیں ہیں آج کل تو واقعتاً سائنس ایسی چیزیں دریافت کر چکی ہے کہ جو نہ دیکھنے والی چیزیں ہیں ان میں بہت زیادہ طاقت در چیزیں بند کی جاسکتی ہیں"۔

جیسا کہ ہم نے شروع میں کہا ہے بات سمجھانا بالکل ایسا ہی ہے جیسے زمین میں بیج کا بونا۔ بات اچھی ہو تو اس اچھی بات کو قبول کرنے کے لئے ذہن بھی تیار ہونا چاہئے۔ جس طرح بیج اچھا ہو تو زمین بھی اچھی ہونے ہی کی صورت میں اچھی فصل پیدا کر سکتی ہے۔ بیج اچھا نہ ہو تب بھی فصل اچھی نہیں ہوگی۔ زمین اچھی نہ ہو تب بھی فصل اچھی نہیں ہوگی۔ اسی طرح نصیحت اچھے طریق سے نہ کی جائے تو وہ بھی مفید ثابت نہ ہوگی۔ اور اچھے طریق سے کی گئی نصیحت کے لئے ذہن تیار نہ ہو تو وہ نصیحت بھی قبول نہیں کی جائے گی یا اپنا اثر نہیں پیدا کرے گی۔

پس یہ نہایت ضروری ہے کہ بات کرتے وقت یعنی خاص طور پر نصیحت کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ دوسری طرف ذہن قبولیت کے لئے تیار ہو۔ اور ایسا صرف پیار ہی سے کیا جاسکتا ہے۔ پیار سے دو انسان ایک دوسرے کے قریب آجاتے ہیں ایک دوسرے کی بات سننے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ ایک دوسرے کی بات ماننے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ اور آخر نصیحت تو اس لئے کرنی ہے تاکہ بات مانی جائے۔ اگر واقعی نصیحت اسی لئے کرنی ہے تو پھر لازم ہے کہ دوسرے شخص یعنی بچے کو اپنے قریب لایا جائے۔ اس سے محبت کی جائے اس سے پیار کیا جائے اس پر یہ اظہار کیا جائے کہ اسی کے فائدے کے لئے یہ بات کی جارہی ہے۔ اور جب وہ اس پر عمل کرے گا تو وہ اسے مفید پائے گا۔ لیکن جو لوگ ایسا نہیں کرتے۔ جو لوگ طاقت کے بل پر چاہتے ہیں کہ اپنی نصیحت کو دوسروں کے ذہن میں ڈال دیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔ اور ان کی کامیابی کی کیا بات ہے۔ حضرت صاحب کے مطابق تو وہ شرک کرتے ہیں ذہن خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے ذہنوں کو تیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پس اگر انسان سمجھے کہ دوسرے کا ذہن اس کے ہاتھ میں ہے جو بات وہ چاہے گا اس میں ڈال دے گا اور جس طرح چاہے گا اس میں ڈال دے گا۔ اور خاص طور پر جب ڈھلتی نظر نہ آئے سختی کرے گا تو اس سختی کو حضرت صاحب نے شرک کے مترادف سمجھا ہے۔ کیونکہ مطلب اس کا یہ ہوگا کہ جو کام دراصل خدا نے کرنا ہے وہ ہم خود کر سکتے ہیں اور خود کریں۔ اس بات سے اجتناب نہایت ضروری ہے۔

بچوں کو عام طور پر نصیحت کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ بچے نہیں جانتے کہ کس بات کا کیا نتیجہ نکلے گا۔ کون سی بات اچھی ہے کونسی بات بری ہے۔ اور اسی لئے والدین کو یا بڑے لوگوں کو بہن بھائی ہوں یا دوسرے افراد اس بات کی ضرورت پیش آتی ہے کہ بچے کو صحیح راستے پر لگانے کے لئے نصیحت کی جائے۔ لیکن جیسا کہ اس ارشاد میں بتایا گیا ہے خاص طور پر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشاد میں 'ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان واجبی سی تربیت کرے جتنا کہ اس کا تربیت کرنے کا حق ہے اور اس کے بعد خدا اسے دعا کرے کہ جو اس کی تربیت میں کمی رہ گئی ہے اسے وہ پورا کرے۔ بیج کو بھی بہتر بنائے یعنی نصیحت کو' زمین کو بھی بہتر بنائے یعنی دوسرے کے ذہن کو۔ اور ان دونوں چیزوں کے بہتر ہونے کی وجہ سے نصیحت موثر ثابت ہو۔ ایسا کرنے کے لئے ہمیں ہر وقت تربیت کے ساتھ ساتھ دعا کرتے رہنا چاہئے۔ حضرت صاحب نے کیسی اچھی مثال دی ہے کہ یہ دعائیں قلعہ ہیں۔ یہ ایک حصار ہیں۔ اس کے اندر جو کچھ بھی ہے وہ محفوظ ہے۔ اور اگرچہ وہ دکھائی نہیں دیتا لیکن اس کی موجودگی سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

پس تربیت کو دعا کے حصار میں بند کرنا چاہئے اور ہمیشہ اس بات کی توقع رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہماری بات میں اثر پیدا کرے گا۔ اور دوسروں پر خصوصاً بچوں پر ہماری نصیحت کا بہتر اثر ہوگا۔

دوستی کی آنکھ سے دیکھ اِس طرف
اور کوتاہی سے کر صرفِ نظر
دل کی گہرائی سے لے میری دعا
رحم کی بارش ہو تیرے حال پر

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹر نیشنل لندن 21- فروری 1997ء

جماعت احمدیہ گھانا کا 68 واں جلسہ سالانہ

صدر مملکت کے نمائندہ کی شرکت : 46 ہزار افراد کی شمولیت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ گھانا کا 68 واں جلسہ سالانہ مورخہ 26، 27 اور 28 دسمبر 1996ء کو کامیاب انعقاد کے بعد بخیروخوبی اختتام پذیر ہو گیا۔ یہ جلسہ سالانہ "(۔) اصول کی فلاسفی" کی صد سالہ جوبلی کی تقریبات کے سلسلہ میں بڑی اہمیت کا حامل تھا۔ چنانچہ اس جلسہ کے لئے وہی تاریخیں منتخب کی گئیں جن میں ایک سو سال قبل جلسہ اعظم مذاہب ہوا، جس میں حضرت بانی سلسلہ کا یہ مضمون پڑھا گیا۔

حسب سابق یہ جلسہ جماعت احمدیہ گھانا کی اپنی زمین پر منعقد ہوا جو کہ 25 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے اور خاص طور پر یہ جگہ جماعتی اجتماعات کی ضرورت کے پیش نظر خریدی گئی تھی اور حضرت صاحب نے ازراہ شفقت اس کا نام "بستان احمد" تجویز فرمایا تھا۔

جلسہ سالانہ کی تیاری

اسال جلسہ سالانہ کی تیاری کے سلسلہ میں مقررہ تاریخوں سے تقریباً تین ماہ قبل جلسہ گاہ کی تیاری اور دیگر انتظامات کی تکمیل کے لئے وقار عمل کا سلسلہ شروع ہوا جن میں گریٹر اکرا، سنٹرل، ایسٹرن اور اشانٹی ریجنز سے تشریف لانے والے انصار، خدام، اطفال اور لجنات و ناصرات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات کو بہتر بنانے اور موثر رنگ میں ان انتظامات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی غرض سے مختلف شعبہ جات بنائے گئے تھے۔ جن میں رہائش، پانی، بجلی، طعام، تزئین، صفائی، معلومات و گمشدہ اشیاء، استقبال، طبی امداد، سٹیج، عمومی حفاظت اور احمدیہ ٹی وی قابل ذکر ہیں۔

پورے جلسہ گاہ کو مختلف قسم کے بینرز اور جھنڈیوں سے بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ نیز جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی رہائش کے لئے اسی قطعہ زمین پر وسیع پیمانے پر خیمہ جات نصب کئے گئے تھے۔

خصوصی مہمانوں کا تعارف

حضرت بانی سلسلہ کی کتاب (۔) اصول کی فلاسفی" کی صد سالہ تقریبات کی اہمیت کے پیش نظر امسال جلسہ سالانہ پر گھانا کے صدر مملکت کو مدعو کیا گیا تھا۔ چنانچہ انہوں نے یہ دعوت بڑی فراخدلی کے ساتھ قبول کی لیکن گھانا کے حالیہ انتخابات اور ہمسایہ ممالک کے حالات کے پیش نظر بعض مصروفیات کی وجہ سے وہ خود اس جلسہ میں شامل نہ ہو سکے چنانچہ انہوں نے اپنے نمائندہ کے طور پر چیئرمین کونسل آف سٹیٹ H.E.Alhaj Mumuni Bawu Miah کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے بھجوایا۔

صدر مملکت کے نمائندہ کے علاوہ جن اہم شخصیات نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی ان کا مختصر تعارف پیش ہے۔

(1) اوریسو مہاما، وزیر دفاع گھانا، یہ اللہ کے فضل سے احمدی ہیں اور لمبے عرصہ سے وزیر دفاع کے عہدہ پر فائز ہیں۔

(2) مکرم یوسف علی یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہیں اور حکومتی پارٹی N.D.C کے نیشنل چیئرمین ہیں۔

(3) Mr.Chris Hesse چیئرمین National Commossion for Civic Education

یہ وہ ادارہ ہے جس کے سپرد ملک کے عام انتخابات کے سلسلہ میں لوگوں کے انتخابی عمل اور حق رائے دہی کے بارہ میں معلومات فراہم کرنا ہے۔

(4) Hon.Mumuni Dimbie II یہ بھی اللہ کے فضل سے احمدی ہیں اور گھانا کے شمالی علاقہ Welem Bele کے پیراماؤنٹ چیف ہیں اور آج کل گھانا کے اپرویسٹ ریجن کے ریجنل ہاؤس آف چیفس کے صدر ہیں۔ یہ گھانا کی آزادی کے بعد پہلی جمہوریت میں ممبر آف پارلیمنٹ بھی رہ چکے ہیں۔

(5) Prof Mr.Dominic Agyeman آپ یونیورسٹی آف کیپ کوسٹ میں لیکچرار ہیں۔ آپ کی قابلیت کے اعتراف کے طور پر حکومت نے حال ہی میں آپ کو Council on Distant Education کا چیئرمین مقرر کیا ہے۔

(6) Mionlana A.A.Ziblim یہ دوست اللہ کے فضل سے احمدی ہیں اور گھانا کی ناردرن ریجن سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ایک بہت بڑے علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف ہیں۔ انہیں 1996ء کے جلسہ سالانہ انگلستان میں شمولیت کی توفیق ملی۔

☆ امسال گھانا کی ناردرن ریجن سے 31 امام اس جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ یہ امام کماسی کے تربیتی سینٹر سے دو ہفتوں کا تربیتی کورس ختم کرنے کے بعد جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔

☆ جماعت احمدیہ گھانا کی تاریخ میں پہلی دفعہ برونگ اہافو ریجن میں سے بھی نو احمدی اماموں نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ ان اماموں کے علاوہ شمالی علاقہ سے تشریف لانے والے 25 چیفس نے بھی جنہیں حال ہی میں قبول احمدیت کی توفیق ملی ہے جلسہ میں شرکت کی۔

☆ مکرم عبدالمتین صاحب یہ مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کے نائب صدر رہیں جو امریکہ سے جماعت ہائے احمدیہ گھانا کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔

☆ امسال مندرجہ ذیل ممالک سے تشریف لانے والے گھانین احباب نے بھی جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔

امریکہ، کینیڈا، جرمنی، انگلستان، اٹلی، آئیوری کوسٹ، یونان اور سپین۔

☆ جلسہ سالانہ میں جن مذہبی راہنماؤں یا ان کے نمائندگان نے شرکت کی وہ یہ ہیں۔

(1) کرسچین کونسل آف گھانا کے نمائندہ

(2) فیڈریشن آف مسلم کونسل آف گھانا کے نمائندہ

(3) کیتھولک سیکرٹریٹ کے نمائندہ

(4) ہلال کمیٹی (گھانا) کے نمائندہ

(5) مسلم سٹوڈنٹ یونین برونگ اہافو ریجن کے چیئرمین

اسی طرح ایک بڑی تعداد میں احمدی احباب اپنے زیر دعوت الی اللہ دوستوں کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے اپنے ہمراہ لائے۔

جلسہ سالانہ کا آغاز

68 ویں جلسہ سالانہ کا آغاز مورخہ 26 دسمبر بروز جمعرات آخر شب کی عبادت سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم مولوی الحسن بشیر صاحب، ریجنل مشنری برونگ اہافو ریجن نے حضرت بانی سلسلہ کی تحریرات کی روشنی میں جلسہ سالانہ کی برکات و اہمیت کو اجاگر کیا۔

فجر کے بعد امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا عبدالوہاب آدم صاحب نے جلسہ سالانہ کی اہمیت اور انتظامات کے سلسلہ میں حاضرین جلسہ کو آگاہ کیا۔

جلسہ سالانہ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز 30-9 پر تلاوت اور اس کے انگریزی ترجمہ سے ہوا جو مکرم حافظ جبریل سعید صاحب، نائب امیر ثالث نے کی۔ تلاوت و ترجمہ کے بعد مکرم عبداللہ ایوب صاحب، یونیورسٹی آف گھانا، لیگون نے حضرت بانی سلسلہ کے عربی قصیدہ "یا عین فیض اللہ والعرفان" میں سے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھے اور ان کا ترجمہ پیش کیا۔

ہر سال جلسہ سالانہ کے کے لئے ایک نصب العین مقرر کیا جاتا ہے۔ امسال "(۔) اصول کی فلاسفی" کی صد سالہ تقریبات کو ذہن میں رکھتے ہوئے

Morality A Pillar For National Reconstruction

"اخلاق قومی تعمیر کے لئے ایک ستون" کو جلسہ سالانہ کا نصب العین مقرر کیا گیا تھا۔

عربی قصیدہ اور ترجمہ کے بعد مکرم و محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب، امیر و مشنری انچارج احمدیہ مشن گھانا نے افتتاحی خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔

اپنے افتتاحی خطاب میں مکرم امیر صاحب موصوف نے سب سے پہلے حالیہ ملکی انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے پر حضرت صاحب کی طرف سے صدر مملکت کے نام بھجوائے گئے مبارک باد کے پیغام کو احباب کے سامنے پڑھ کر سنایا۔ نیز رسمی طور پر Mr.Kofi Annin کو یونائیٹڈ نیشنز کا سیکرٹری جنرل منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کی (کہا جاتا ہے کہ حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب مکرم کوفی عنان کے ساتھ متعارف تھے اور حضرت چوہدری صاحب ان کی قابلیت سے کافی متاثر تھے) تاریخ میں پہلی مرتبہ جنوبی سب صحارن ممالک میں سے یونائیٹڈ نیشنز کا جنرل سیکرٹری منتخب ہوا ہے اور گھانا کو یہ سعادت ملی ہے۔

مکرم امیر صاحب نے حزب اختلاف کے لیڈرز کو بھی مبارک باد پیش کی کہ انہوں نے حالیہ انتخابات کے بعد اپنی شکست کو فراخدلی سے قبول کیا اور صدر مملکت کو انتخابات جیتنے پر مبارک باد بھی پیش کی۔ نیز لیڈرز حزب اختلاف سے اپیل کی گئی کہ وہ ملکی ترقی کی خاطر حکومت کے شانہ بشانہ کام کریں۔

مکرم امیر صاحب نے مزید کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ملک گھانا کو بے پناہ وسائل سے نوازا ہے لیکن جب تک حکومتی سطح سے لے کر ہر شعبہ زندگی میں اخلاقی اقدار کو بلند نہ کیا جائے ان وسائل کے باوجود ترقی ممکن نہیں۔ نیز (۔) اصول کی فلاسفی کے ضمن میں بیان کیا کہ کس طرح حضرت بانی سلسلہ نے مقرر کردہ پانچ سوالات کے جوابات دیئے نیز یہ کہ اعلیٰ اخلاق کو کیسے اپنایا جا سکتا ہے۔

تقریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے تمام مدعو کئے گئے مہمانوں کو "(۔) اصول کی فلاسفی" انگریزی ترجمہ تحفہ کے طور پر پیش کی۔ صدر مملکت کے نمائندہ کو بھی یہ کتاب پیش کی گئی۔

مہمان خصوصی نے جو کہ صدر کے نمائندے کے طور پر تشریف لائے تھے اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی اور طبی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ جماعت کی یہ خدمات ملکی ترقی میں بڑا اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے دوسرے مذہبی اداروں سے بھی اپیل کی کہ وہ جماعت احمدیہ کے نمونہ کو اپنائیں۔ اعلیٰ اقدار کو اپنانے کے ضمن میں انہوں نے کہا کہ "گھانا کے موجودہ حالات کے پیش نظر اس سال کے جلسہ سالانہ کا نصب العین نہ صرف مناسب بلکہ بہت اہم ہے" انہوں نے جماعتوں کی کوششوں کو سراہتے ہوئے حکومت کی طرف سے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور اس موقع پر مبارک باد پیش کی۔

مہمان خصوصی کی تقریر کے بعد جلسہ سالانہ کے پہلے روز کا پہلا اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔ اجلاس کے اختتام کے بعد معزز مہمانوں کے لئے ریفریشمنٹ کا اہتمام کیا گیا۔

ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد 30-2 پر پہلے روز کے دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس میں چیئرمین کے فرائض مکرم وی اے اسحاق صاحب نے ادا کئے۔ مکرم اسحاق صاحب محکمہ انکم ٹیکس میں ڈائریکٹر کے عہدہ پر فائز رہ چکے ہیں اور جماعت ہائے احمدیہ گھانا کے نیشنل ٹرسٹی ہیں۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم حافظ احمد جبریل سعید صاحب نائب امیر الثالث نے احمدیت کے بارہ میں غلط فہمیوں کے ازالہ کے موضوع پر انگریزی میں تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد مکرم یوسف احمد صاحب ادوسائی، نیشنل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیکرٹری وصایا نے "نظام وصیت" کے بارہ میں تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد مغرب و عشاء کے لئے وقفہ ہوا۔

اس کے بعد رات 30-7 بجے پہلے روز کے آخری اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس اجلاس کے لئے چیئرمین مکرم یعقوب بوابنگ تھے۔

مکرم یعقوب بوابنگ صاحب انتہائی مخلص احمدی ہیں اور جماعت کے لئے مالی قربانی اور وقت کی قربانی میں پیش پیش رہتے ہیں۔ آپ مکرم ابراہیم بن یعقوب صاحب مربی انچارج ٹرینی ڈاڈ کے والد محترم ہیں۔

تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر مبارک اوسائی کولیسی صاحب، نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے دعوت الی اللہ اور ہماری ذمہ داریوں کے موضوع پر تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد مکرم ابراہیم بی۔اے بونسو صاحب، سینئر سرکٹ مشنری نے مالی قربانی اور ہماری ذمہ داریوں کے عنوان سے تقریر کی۔

نومبایعین ائمہ کی ولولہ انگیز تقاریر

اس تقریر کے بعد تین نومبایعین اماموں نے قبول احمدیت کے بارہ میں واقعات بیان کئے۔ ان اماموں میں سے گھانا کی برونگ اہافو ریجن کے علاقہ Atebubu سے تشریف لانے والے ایک امام صاحب نے کہا کہ گھانا کے مختلف علاقوں میں حالیہ فسادات جو اہل سنت اور تیجانی فرقوں کے درمیان اختلافات کے نتیجہ میں رونما ہوئے جن میں بہت سی قیمتی جانیں ضائع ہوئیں، بہت سے لوگ زخمی ہوئے اور معصوم لوگوں کے گھر جلائے گئے اور کئی لوگوں کو اپنے علاقوں سے ہجرت کرنی پڑی اور یہ سب ظلم دین کے نام پر ہوا۔ میں نے ان واقعات پر اپنے آپ سے سوال کیا کہ کیا یہی دین ہے؟ اور میں نے اللہ کے حضور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ میری صحیح دین کی طرف راہنمائی فرمائے۔ اس کے چند روز بعد پتہ چلا کہ ایک ٹیم دعوت الی اللہ کرنے علاقہ میں آئی ہوئی ہے۔ چنانچہ جب میں نے احمدی داعیین الی اللہ کی باتیں سنیں تو میرا دل مطمئن ہو گیا کہ یہ اسی دعا کی قبولیت کا نتیجہ ہے۔ چنانچہ میں نے اسی وقت بیعت کر لی اب جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد مجھے حق الیقین ہو گیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری راہنمائی فرمائی اور میری پریشانی دور ہو گئی۔ نیز انہوں نے احمدیوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک عظیم الشان نعمت عطا کی ہے۔ چاہئے کہ اس نعمت کی دل و جان سے قدر کی جائے۔

یہ پہلا موقعہ ہے کہ برونگ اہافو ریجن سے اماموں نے احمدیت میں دلچسپی ظاہر کی ہے اور جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کی۔ اللہ نے چاہا تو اس ذریعہ سے اس علاقہ میں دعوت الی اللہ کی مزید راہیں کھل جائیں گی۔

ایک اور امام صاحب نے کہا کہ میں نے جماعت احمدیہ کی دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں احمدیت قبول کی لیکن میرے والد صاحب نے احمدیت قبول نہ کی۔ جس کی وجہ سے مجھے اکثر دکھ ہوتا تھا۔ چنانچہ میں ان کو جلسہ سالانہ پر لے کر آیا ہوں۔ جلسہ میں جماعت کے نظام کو دیکھ کر انہوں نے بھی احمدیت قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے جس سے مجھے بے پناہ خوشی ہوئی ہے۔ کیونکہ اگر میرے والد صاحب کی وفات احمدیت قبول کرنے سے پہلے ہو جاتی تو مجھے اس کا بہت دکھ ہوتا۔

انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ پہلے ہی احمدی ہیں اگر وہ اس نعمت کی قدر نہ کریں تو یہ ان کی بہت بڑی بدقسمتی ہے کیونکہ اس زمانہ میں جو جماعت دین پر قائم ہونے کے علاوہ، نظم و ضبط اور مال و وقت کی قربانی میں اپنی مثال آپ ہے اگر کچھ لوگ سنجیدگی سے اس کے لئے کام نہ کریں تو یہ بدقسمتی کی بات ہے۔

جلسہ سالانہ کا دوسرا روز

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز 27 دسمبر بروز جمعہ کا آغاز آخر شب کی عبادت سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم یوسف یاسن صاحب پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج نے "سابقہ احمدیوں کی قربانیاں" کے عنوان سے درس دیا۔ فجر کے بعد مکرم یوسف بن صالح صاحب ہاؤس ماسٹر احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج نے تربیت اولاد کے عنوان سے درس دیا۔

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز 30-9 پر ہوا۔ اس اجلاس کے لئے چیئرمین Mr.Mumuni Dimbie تھے۔ اور مہمان خصوصی Mr.Chris Hesse تھے۔ ان دونوں احباب کا تعارف شروع میں آچکا ہے۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مولوی محمد بن صالح نائب امیر ثانی نے دین اور بہتر نظام حکومت کے عنوان سے انگریزی میں تقریر کی۔

اس کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد بن ابراہیم صاحب نے "دین حق اور ماحول کی حفاظت" کے عنوان پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ مکرم ڈاکٹر محمد بن ابراہیم گھانا کی ویسٹرن ریجن کے ریجنل صدر بھی ہیں اور محکمہ صحت میں ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ ویسٹرن ریجن کے عہدہ پر فائز ہیں۔ اس تقریر کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا۔

انہوں نے کہا کہ حالیہ انتخاب سے قبل اور انتخاب کے دوران عوام کو انتخابی عمل سے روشناس کرانے کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ نے ان کے محکمہ سے بھرپور تعاون کیا۔ بلکہ انہوں نے جماعت کے نمائندہ کا نام لے کر کہا کہ جماعت نے انہیں ایسا نمائندہ دیا جس سے ان کے کام میں بہت زیادہ آسانی پیدا ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ انتخاب میں مذہبی اداروں نے بہت تعاون کیا جس میں جماعت احمدیہ کا تعاون بے مثال ہے۔ مہمان خصوصی کی تقریر کے بعد اجلاس کا اختتام ہوا۔

جمعہ کی مناسبت سے یہ اجلاس 30-12 بجے ختم ہوا۔ جمعہ سے قبل حضرت صاحب کا خطبہ بذریعہ سیٹلائٹ احمدیہ ٹی وی سے براہ راست سنانے اور دکھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس خطبہ میں حضرت صاحب نے وقف جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا اور پچھلے سال کی کارکردگی کا جائزہ پیش فرمایا۔ حضرت صاحب کے خطبہ کے اختتام پر مکرم امیر صاحب نے مختصر خطبہ ارشاد فرمایا اور جمعہ پڑھایا۔

چھ بجے شام حضرت صاحب کی جرمنی میں منعقدہ مجلس سوال و جواب کی ریکارڈنگ دکھانے کا پروگرام شروع ہوا۔ اس پروگرام میں حضرت صاحب نے دیگر باتوں کے علاوہ سینیگال میں احمدیت کے نفوذ کے بارہ میں تفصیلات بیان فرمائیں اور اپنی رؤیا بیان فرمائی۔ یہ پروگرام احباب کے ذہنوں کو دعوت الی اللہ کی طرف مائل کرنے کے ضمن میں بڑا موثر ثابت ہوا۔

مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد ناردرن ریجن سے تشریف لانے والے پیراماؤنٹ چیف Mioulana A.A.Ziblim جنہیں 1996ء کے جلسہ سالانہ انگلستان میں شمولیت کی توفیق ملی (ان کا مختصر تعارف شروع میں آچکا ہے) نے "جلسہ سالانہ انگلستان کے بارہ میں میرے تاثرات" کے عنوان سے بڑی موثر تقریر کی۔ انہوں نے خاص طور پر حضرت صاحب کی شفقت کے واقعات بیان کئے۔ نیز جلسہ سالانہ انگلستان کے حسن انتظام کے بارہ میں بڑے اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔

انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر دنیا کے مختلف علاقوں سے تشریف لانے والے مختلف ملکوں اور قوموں کے لوگوں سے ملے جس کا مطلب یہ ہے کہ جماعت احمدیہ تمام دنیا میں پھیل چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ملاقات صرف اسکیموز سے نہیں ہوئی۔ اس کے علاوہ دنیا کے ہر گوشہ کے لوگوں سے ملاقات ہوئی۔

انہوں نے جماعتی نظام کے تحت انگلستان کے مختلف علاقوں میں موجود جماعتوں کے دورہ جات کا ذکر کیا کہ وہ جہاں بھی گئے انہیں اخوت اور محبت کا ایک انوکھا رنگ نظر آیا۔ انہوں نے جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے گھانین احمدی احباب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جس بین الاقوامی نظام میں احمدیت نے ہمیں اکٹھا کیا ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم دل و جان سے اس نظام کی قدر کریں۔ پیراماؤنٹ چیف کی تقریر کے بعد ناردرن ریجن سے تشریف لانے والے تین نومبایعین اماموں نے قبول احمدیت کے بارہ میں اپنے تاثرات بیان کئے۔

جلسہ سالانہ کا تیسرا روز

جلسہ سالانہ کے تیسرے اور آخری روز کی ابتداء بھی حسب سابق آخر شب کی عبادت سے ہوئی۔ اس کے بعد مکرم یعقوب بن ابوبکر صاحب سینئر سرکٹ مشنری نے عبادات کی برکات کے عنوان سے درس دیا۔

فجر کی ادائیگی کے بعد مکرم آدم داؤد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ گھانا نے "سابقہ احمدیوں کی مالی قربانیاں" کے عنوان سے درس دیا۔ درس میں انہوں نے ابتدائی زمانہ میں جماعت کے مرد و زن کی جماعت کے لئے قربانیوں کا تذکرہ کیا کہ کس طرح غربت کے باوجود لوگ اپنا مال دعوت الی اللہ کے لئے پیش کرتے اور پیدل سفر کر کے دور دراز علاقوں تک احمدیت کا پیغام پہنچاتے تھے۔ انہوں نے اس ضمن میں کئی احمدی مردوں اور خواتین کے واقعات بیان کئے۔

جلسہ سالانہ کے آخری روز کے پہلے باقاعدہ اجلاس کی کارروائی کا آغاز 30-9 بجے ہوا۔ اس اجلاس کے لئے مکرم عبدالکریم صاحب براؤن چیئرمین تھے۔ مکرم عبدالکریم صاحب براؤن بڑے مخلص احمدی ہیں۔ یہ دوست گھانا پبلشر کارپوریشن کے مینیجر رہ چکے ہیں۔ حضرت امام جماعت الثالث کے دور امامت میں حضرت صاحب کی اجازت سے جب پہلی مرتبہ گھانا میں کلام الٰہی انگریزی ترجمہ اور پرنٹ شائع کی گئی تو مکرم کریم براؤن صاحب نے اس کام میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔ نیز صد سالہ جوبلی کے موقع پر منتخب آیات، احادیث اور تحریرات حضرت بانی سلسلہ کے گھانا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کے سلسلہ میں بھی انہوں نے بہت تعاون کیا۔

(-) اصول کی فلاسفی کی صد سالہ جوبلی کے ضمن میں Twi اور والے (Walee) زبانوں میں ترجمہ کے ضمن میں بھی آپ نے بہت تعاون کیا۔ اس اجلاس کے لئے مہمان خصوصی Prof Dominic Ageman تھے۔ ان کا تعارف شروع میں گزر چکا ہے۔

تلاوت اور نظم کے بعد عبداللہ ناصر بوائنگ صاحب، ریجنل ڈائریکٹر محکمہ تعلیم، اشانٹی ریجن اور نیشنل سیکرٹری تعلیم و نیشنل ٹرسٹی احمدیہ مشن گھانا نے سیرت النبی ﷺ کے عنوان سے تقریر کی۔

اس تقریر کے بعد سعید کنوکو جان صاحب Saeed Kwaku Gyan نے "گھانا کے نظام تعلیم کے بارہ میں تخیلات" کے عنوان پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ مکرم سعید کنوکو جان صاحب پیشہ کے اعتبار سے وکیل ہیں گھانا کے قانون کے مطابق محکمہ تعلیم میں مختلف مذہبی جماعتوں کی نمائندگی ضروری ہے۔ چنانچہ آپ گھانا ایجوکیشنل سروس کونسل میں گھانا کے تمام مسلمانوں کے نمائندہ ہیں۔

اس تقریر کے بعد مکرم ڈاکٹر تاثیر مجتبیٰ صاحب میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ مشن آسوکورے نے "نصرت جہاں سکیم اور اس کی اہمیت" کے عنوان سے تقریر کی۔

مکرم ڈاکٹر تاثیر مجتبیٰ صاحب گھانا میں جماعت کے تمام ہسپتالوں میں موجود ڈاکٹرز صاحبان سے سب سے پرانے خدمت بجالانے والے ہیں۔ آپ نے اپنی زندگی خدمت سلسلہ کے لئے وقف کی ہوئی ہے۔

آپ نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے سکولوں اور ہسپتالوں کے ذریعہ کی جانے والی بنی نوع انسان کی خدمات کا تذکرہ کیا۔

خاص طور پر مکرم ڈاکٹر میجر جنرل نسیم احمد صاحب کی خدمات کا تذکرہ کیا جنہوں نے گھانا میں دو مرتبہ فری آئی کیمپ کا اہتمام کیا اور بہت سے اپریشن کئے۔ مفت ادویات اور عینکیں بھی مریضوں کو فراہم کی گئیں۔

اس تقریر کے بعد مہمان خصوصی نے حاضرین جلسہ سے خطاب فرمایا۔ انہوں نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ تعلیم کے میدان میں بڑا اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے جلسہ سالانہ کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقرر کردہ نصب العین کے بارہ میں کہا کہ تعلیم کے بغیر اس نصب العین کا حصول ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ تعلیم کے میدان میں جو کردار ادا کر رہی ہے گھانا کے عوام کو اس سے بہت فائدہ حاصل ہوا ہے۔

مہمان خصوصی کی تقریر کے بعد تیسرے روز کا پہلا اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔ اجلاس کے اختتام پر حسب روایت مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد تیسرے روز کے آخری اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس کے چیئرمین مکرم عبداللہ ادریس صاحب ریجنل پریذیڈنٹ گریٹر اکرا ریجن تھے۔ مکرم عبداللہ ادریس صاحب انتہائی مخلص احمدی ہیں انہوں نے آسٹریلیا سے تعلیم حاصل کی ہے اور آج کل محکمہ زراعت کے شعبہ حیوانات کے ڈپٹی ڈائریکٹر ہیں۔

تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ابراہیم کے۔ جیسی صاحب' ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی (اشانٹی ریجن) نے "(-) اصول کی فلاسفی" کی صد سالہ تقریبات کا پس منظر اور اہمیت" کے عنوان پر تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد مکرم جنرل سیکرٹری صاحب احمدیہ مشن گھانا نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ جنرل سیکرٹری صاحب کی رپورٹ کے بعد گھانا کے مختلف علاقوں سے تشریف لانے والے نومبایعین اماموں اور نو احمدی چیفس کا تعارف کروایا گیا۔ نیز بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے گھانین احمدی دوستوں کا تعارف بھی حاضرین جلسہ سے کروایا گیا۔

محترم امیر و مشنری انچارج صاحب نے الوداعی خطاب سے قبل پچھلے سال احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سے فارغ التحصیل ہونے والے لوکل مشنریز میں اسناد تقسیم کیں۔

اس طرح جلسہ سالانہ کی تیاریوں کے سلسلہ میں نمایاں کارکردگی پیش کرنے والے بعض احباب جماعت کو بھی تعریفی اسناد دی گئیں۔

محترم امیر و مشنری انچارج صاحب نے الوداعی خطاب میں خاص طور پر دعوت الی اللہ کے بارہ میں زور دیا اور کہا کہ اس وقت ساری دنیا میں دعوت الی اللہ زور شور سے ہو رہی ہے۔ اس میدان میں جماعت احمدیہ گھانا کو بھی بڑا اہم کردار ادا کرنا ہے۔ آپ نے کہا کہ امسال حضرت صاحب نے ہمیں پانچ لاکھ بیعتوں کا ٹارگٹ دیا ہے۔ اس ٹارگٹ کا حصول تبھی ممکن ہو سکتا ہے کہ ہر احمدی حقیقی داعی الی اللہ بن جائے۔ آخر میں مکرم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔

جلسہ سالانہ کے اختتام پر مجلس خدام الاحمدیہ گھانا نے ممبران مجلس عاملہ کی طرف سے مکرم عبدالمتین صاحب' نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کے اعزاز میں دعوت کا اہتمام کیا جس میں مکرم امیر صاحب کے علاوہ ممبران مجلس خدام الاحمدیہ گھانا' نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران' ڈاکٹر اور ٹیچر صاحبان اور غیر ممالک سے جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لانے والے گھانین احباب نے شرکت کی۔

تاثرات جلسہ سالانہ کے اگلے روز گھانا کے مختلف علاقوں سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنے والے چیفس نے مکرم امیر صاحب سے ملاقات کی اور اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے کہ ہمیں جماعت احمدیہ کے جلسہ میں شمولیت کا شرف حاصل ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلسہ کے حسن انتظام نے ہمیں بہت متاثر کیا ہے۔ نیز کہا کہ ہم لوگ زمیندار ہیں اور مچھلی وغیرہ کا شکار بھی کرتے ہیں اگر ہمیں یہ علم ہوتا کہ جلسہ کے موقعہ پر ہر فرد کے لئے کھانے کا انتظام کیا جاتا ہے تو ہم بھی مہمانوں کے لئے مختلف اشیاء پیش کرتے۔

بعض چیفس اور اماموں نے کہا کہ اتنے بڑے اجتماع میں باہمی اخوت کی فضاء نے انہیں بہت متاثر کیا ہے کیونکہ عام طور پر جہاں چھوٹے چھوٹے اکٹھ ہوتے ہیں وہاں دنگا و فساد اور لڑائی جھگڑوں کے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ نیز چوری چکاری کے واقعات بھی ہوتے ہیں۔ لیکن اتنے بڑے اجتماع میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آنا ایک معجزہ ہے۔ اور یہ چیز جماعت کے حسن انتظام اور اعلیٰ تربیت یافتہ ہونے کی عکاسی کرتی ہے۔

جلسہ پر تشریف لانے والے تمام خصوصی مہمانوں نے بھی بستان احمد میں جلسہ کے انتظامات اور جماعت کے نظم و ضبط کی تعریف کی اور نہ صرف اس کا تذکرہ اپنی تقریروں میں کیا بلکہ باہمی گفتگو میں بھی اس امر کا اظہار کیا۔

جلسہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی مستقل رہائش کے لئے مختلف ریجنز میں پلاٹ تقسیم کئے گئے تھے کہ وہ بیرکس تعمیر کریں۔ اشانٹی ریجن نے امسال ان بیرکس کا پہلا حصہ مکمل کیا۔ اسی طرح سنٹرل ریجن اور گریٹر اکرا ریجن نے بیرکس کا پلیٹ فارم مکمل کیا۔ جن احباب نے اس کام کے لئے مال اور وقت کی قربانی پیش کی ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

جلسہ پر حسب روایت ہر مہمان خصوصی سٹیج پر آمد سے قبل گھانا کا قومی پرچم لہراتا اور خدام الاحمدیہ گھانا کی طرف سے پیش کردہ گارڈ آف آنر کا معائنہ کرتا۔ نیز مکرم امیر صاحب لوائے احمدیت لہراتے۔

جن احباب نے بھی جلسہ کی تیاریوں کے سلسلہ میں کسی رنگ میں بھی خدمت کی ان سب کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق امسال گھانا کے طول و عرض سے تشریف لانے والے 46'000 (چھیالیس ہزار) افراد نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی۔..... علی ذالک

○○○

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مقتدر ہے وہ جب چاہتا ہے مصیبت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ اور جب چاہتا ہے کشائش کرتا ہے جو بھی اس پر بھروسہ کرتا ہے۔ وہ بچایا جاتا ہے۔ ڈرنے والا اور نہ ڈرنے والا کبھی برابر نہیں ہو سکتے اللہ تعالیٰ ان دونوں میں ایک فرق رکھ دیتا ہے۔

○

لوگ جو چاہیں کہیں تم بند رکھو گے زباں
محفلِ احباب میں ہے دردِ دل کا امتحاں

منزلوں پر منزلیں آتی رہی ہیں راہ میں
میرا انجام سفر اب بھی ہے بے نام و نشاں

کون جانے کس قرینے سے سفر کرتا ہوں مَیں
ہر قدم کی چاپ سے سنتا ہوں اپنی سسکیاں

رازِ رنج و غم اگر کُھل جائے گا احباب پر
قہقہوں میں بھی وہ دیکھیں گے مری آہ و فغاں

تج دئے کون و مکاں میں نے تری ہر بات پر
جذبۂ جوشِ جنوں ہے میرے سینے میں نہاں

فردِ واحد چل پڑا تو کارواں بنتا گیا
اور ہر اک کارواں ہے کارواں در کارواں

مَیں تمہارے واسطے تکلیف کا باعث سہی
تم طمانیت ہو میری' تم ہو میری جانِ جاں

رات کی نیندیں اڑا دیں مَیں نے جن کی یاد میں
ان کو بھولے سے بھی یاد آتا نہیں میرا مکاں

دھوپ میں ٹھنڈک ملی ہے' سائے میں دل کی تپش
ہے جدا سب سے میری کیفیتِ سُود و زیاں

فاصلہ تھا تو نسیم ان سے قرابت تھی مری
قُرب میں آکر بہت محسوس کی ہیں دُوریاں

نسیم سیفی

ہر یک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو اور جیسا کہ پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا رہتا ہے اور ردی ٹکڑے کو کاٹتا ہے اور باہر پھینکتا ہے اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے سارے دل کو ناپاک کر دیوے اور پھر تم کاٹے جاؤ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفت روزہ "لاہور" 22- فروری 1997ء

بحوالہ ڈان اوورسیز 3 نومبر 1979ء

ڈاکٹر عبدالسلام کا بی بی سی پر انٹرویو

پاکستان کے نوبیل لاریئٹ' پرفیسر عبدالسلام (53) جن کے چہرہ پر اب سفید ڈاڑھی آگئی ہے۔ انہوں نے بی بی سی کو منگل کی شام (16 اکتوبر) کو بتلایا کہ 500'88 پاؤنڈ کی رقم کا انعام جو وہ دو ہارورڈ کے سائنس دانوں سٹیفن وائنبرگ اور شیلڈن گلاشو کے ساتھ شیئر کریں گے۔ ضلع جھنگ میں جو کہ ان کا جائے پیدائش ہے۔ "ایجوکیشن فاؤنڈیشن" بنا کر اسکو تعلیمی معیار کے بلند کرنے میں استعمال کریں گے۔

"میرا پہلا رد عمل خدا کا شکر تھا" پروفیسر عبدالسلام نے یہ بات بی بی سی کے راجر کول کو کہی جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ انعام ملنے پر ان کا رد عمل کیا تھا۔ میں ایک پکا راسخ العقیدہ مسلمان ہوں اور میرے مطمح نظر کے مطابق انسان انعام کے لئے تڑپ نہیں رکھتا جب وہ فزکس کے میدان عمل میں قوانین فطرت کو تلاش کرنے میں مگن ہو۔ یہ کہ اللہ نے اس کائنات کو کیسے تخلیق کیا؟ اور یہ کہ میں اور میرے دو امریکن ساتھیوں کو خدا نے اس سچائی کی تلاش میں راہنمائی کی۔ یہ محض اللہ کریم کا احسان عظیم ہے" یہ میرا فوری رد عمل ہے۔ میرا دوسرا رد عمل ہر لیول پر خوشی کا اظہار تھا۔ اس انسٹی ٹیوشن کے لئے جس کا میرے روزگار سے تعلق ہے۔ اور وہ آئیڈیلز جن کو میں نے سپانسر کیا ہے خاص طور پر اسلامی ترقی پذیر ممالک (میں سائنس کی ترویج) کا آئیڈیل وغیرہم

ان تینوں سائنس دانوں۔ ایک پاکستانی دو امریکن۔ نے باہم اشتراک سے سائنسی کام کرتے ہوئے مادہ کے سٹرکچر کو سمجھنے کی طرف انسان کا قدم آگے بڑھایا ہے۔ وہ مطمح نظر جس کو آئن سٹائن نے بینتیس 35 سال قبل اپنے لئے طے کیا تھا جب اس نے ہر قسم کی قوتوں کے اتحاد کی کوشش کی تھی۔

پروفیسر سلام اور ان کے ساتھیوں نے یہ چیز دریافت کی ہے کہ بگ بینگ کے واقعہ کے وقت جس نے ہماری کائنات کو دو ہزار ملین سال قبل جنم دیا۔ "الیکٹرو میگنٹزم" اور ویک "نیو کلیئر فورس" ناقابل امتیاز تھیں۔

کیا آپ اس بات پر خصوصاً فخر محسوس کرتے ہیں کہ پاکستان کے پہلے شخص ہیں جس نے نوبیل پرائز جیتا ہے؟ راجر کول نے آپ سے دریافت کیا۔

"ضرور بلا شبہ ضرور" پروفیسر سلام نے اشتیاق سے جواب دیا "میرے ہم وطنوں کو اس بات پر یقیناً" بہت مسرت ہوگی اور فطرتاً یہ ایک ایسی چیز ہے جس سے میں بھی بہت مطمئن ہوں' پروفیسر سلام نے کہا "کیا یہ ممکن ہے کہ آپ آسان فہم زبان میں اپنے نظریہ کو بیان کر سکیں"؟

کول نے استفسار کیا

"ہم کئی ایک مختلف النوع "CONCEPTS (نظریات)" کو متحد کرنے میں کوشاں ہیں ہم ان قوتوں کو متحد کرنے میں سرگرداں ہیں جن کو (انسان نے) فطرت میں مختلف سمجھ رکھا ہے۔

پروفیسر سلام نے کہا "ہم یہ بات پیش کر رہے ہیں کہ یہ (قوتیں) بنیادی طور پر بجائے مختلف ہونے کے ایک (قوت) ہیں اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس کوشش میں ہم سرخرو ہوئے ہیں (کائنات میں) فی الحقیقت چار قوتیں کار فرما نہیں جیسا کہ پہلے فرض کیا گیا تھا بلکہ صرف تین بنیادی قوتیں ہیں۔

(اور اب) ہم اس مفروضہ پر کام کر رہے ہیں کہ

شاید یہ تین قوتیں بھی دراصل ایک ہی قوت کا مظہر ہیں

دریافت کا فائدہ کائنات میں چار بنیادی قوتیں یہ ہیں

(1) کشش ثقل جو کہ سب سے زیادہ کمزور ہے۔
(2) برق مقناطیس (3) خفیف نیوکلیائی قوت اور (4) قوی نیوکلیائی قوت جو ایٹم کے نیوکلیس میں (پارٹیکلز) کو باندھے رکھتی ہے۔

اس دریافت سے نوع انسانی کو کیا فائدہ پہنچے گا؟ کول نے استفسار کیا۔ بجلی اور مقناطیس قوت کے اتحاد (کا کارنامہ) جو میکس ویل نے سرانجام دیا۔ وہ آج کل ہر چیز کا منبع ہے۔ بشمول ٹیلی ویژن کے۔ ہر چیز جو ہم استعمال کرتے ہیں اور ہر کام کا منبع یہ بنیادی اتحاد ہے تو ان (قوتوں کا) اتحاد نوع انسان کو بعینہ کیا فائدہ دے گا۔ اس پر رائے زنی کرنا جلدی کرنے سے مترادف ہے۔

پروفیسر سلام نے جواب دیا۔

انعامی رقم کا مصرف سادہ زبان میں آپکی دریافت یہ ہے کہ برق مقناطیس قوت اور جملہ نیو کلیئر و فورسز میں سے ایک جو سورج کے مرکز کے اندر موجود ہے ایک ہی قوت کے مختلف مظاہر ہیں۔ کچھ سالوں کے اندر ہم شاید یہ بھی ثابت کر سکیں کہ نیو کلیئس کے اندر اسٹرانگ فورس جو (FISSION) کا رد عمل پیدا کرتی ہے وہ بھی الیکٹرو ویک سے تعلق رکھتی ہے۔

"آپ اس انعامی رقم کو کیسے مصرف میں لائیں گے؟ پروفیسر سلام نے اس سوال کے جواب میں کہا کہ میں شاید ایک پسماندہ ملک کے پسماندہ ترین علاقہ سے تعلق رکھتا ہوں میرا تعلق پاکستان کے ضلع جھنگ سے ہے

"اور میں اس علاقہ میں ایجوکیشنل سٹینڈرڈ کو اعلیٰ کرنے میں اس رقم کو استعمال کروں گا"۔

(ترجمہ۔ محمد زکریا ورک۔ کنگسٹن کینیڈا)

عطیہ خون
خدمت بھی
عبادت بھی
(ایڈیشنل ناظم خدمت خلق۔ ربوہ)

صفدر نذیر گولیکی۔ مربی دعوت الی اللہ۔ ضلع عمرکوٹ سندھ

زہے نصیب

جب مکرم ناظم صاحب وقف جدید نے میری ڈیوٹی عمرکوٹ کے لئے لگائی تو فوراً مجھے خیال آیا کہ میں سب سے پہلے رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے جو کہ محمود آباد اسٹیٹ میں ہیں شرف ملاقات حاصل کروں گا اور پھر اپنے فرائض منصبی کی طرف توجہ دوں گا اور ساتھ ہی یہ بھی خیال آیا کہ جب میں ان سے ملوں گا تو ان کے مختصر حالات بھی دریافت کروں گا اور مکرم و محترم سیفی صاحب کے ارشاد کے مطابق کہ زندہ افراد کے متعلق بھی لکھا کریں' عمل کروں گا۔ چنانچہ ان خیالات کو ذہن میں بسائے میں ربوہ سے روانہ ہوا۔

میرے ساتھ معلمین اور مربیان کرام بھی تھے اور ہم نے یہ سفر وقف جدید کی جیپ (برائے سندھ) میں کیا۔ راستے میں سکھر بھی قیام کیا جو کہ دریائے سندھ کے کنارے آباد ہے اس شہر میں پہنچے تو راہ مولا میں جان قربان کرنے والوں کی یاد ستانے لگی۔ مربی ہاؤس کے سامنے وہ جگہ جہاں قریشی عبدالرحمان صاحب کو راہ مولا میں قربان کیا گیا اور ڈاکٹر محمد طفیل صاحب کو بھرے بازار میں ہمیشہ کی نیند سلا دیا گیا۔ اور جہاں ہمارے خدام نے خدا کی راہ میں موت کو گلے لگایا۔ سب جگہیں اور واقعات ذہن میں یکے بعد دیگرے گھومنے لگے۔ اور پروفیسر ناصر احمد صاحب کی قربانیاں یاد آنے لگیں۔ اور ان کے بھائی مکرم رفیع احمد صاحب کی درد بھری کہانی بھی فلم کی طرح نظروں کے سامنے گھوم گئی۔

ان خیالات کو سمیٹتے ہوئے ہم محمود آباد پہنچے۔ رات بسر کی اور ذہن پر ایک ہی خیال نے قبضہ کیا ہوا تھا کہ جتنی جلدی ہو سکے رفیق حضرت بانی سلسلہ کو ملا جائے۔ چنانچہ اگلے ہی دن کنری پہنچا اور پھر وہ گھڑی آگئی جس کا میں شدت سے منتظر تھا۔

حضرت میاں جان محمد صاحب جو اس وقت 107 سال کی عمر کے ہو چکے ہیں جب کمرے میں داخل ہوئے تو سب کو گلے لگا کر ملے اور پھر چارپائی پر تشریف فرما ہوئے۔ سفید شلوار قمیص اور سفید قلے پر پگڑی ہاتھ میں چھڑی اور آنکھوں میں چمک' سب کچھ آپ کی زندگی اور وضع قطع کا پیغام دے رہے تھے۔

ہم نے اپنا تعارف کرایا (میرے ساتھ دو مربیان کرام اور بھی تھے) میں نے دیکھا کہ آپ کا حافظہ خدا کے فضل سے بالکل درست ہے۔ اور 93 سال پرانی تمام باتیں ہیں۔

آپ 1891ء میں قادیان کے مشرق کی طرف نو میل کے فاصلے پر گاؤں بھیروچیچی میں پیدا ہوئے۔ بنیادی تعلیم بھی حاصل نہیں کی "حضرت مولوی رحمت علی صاحب آف بھیروچیچی نے جب بیعت کی تو میرے والد صاحب کو بھی قبول حق کی دعوت دی۔ میرے والد صاحب نے کہا کہ امام وقت تو عرب میں آئے گا اور تم نے مغلوں کی بیعت کر لی ہے۔ ایک مرتبہ میرے والد صاحب کو مولوی رحمت علی قادیان حضرت صاحب کے پاس لے گئے۔ میرے والد صاحب حضرت صاحب کے قدموں میں بیٹھ گئے اور پاؤں دبانے لگے اور پھر وہی سوال کیا کہ امام (وقت) تو عرب میں آئے گا۔ اس پر حضرت صاحب نے میرے والد صاحب کو رفیق صاحب کے سپرد کر کے کہا کہ انہیں یہ مسئلہ سمجھائیں۔ انہوں نے خوب سمجھایا۔ آخر والد صاحب سمجھ گئے اور بیعت کا کہنے لگے۔ انہیں کہا گیا کہ کھانا کھاؤ آرام کرو پھر بیعت کر لینا کہنے لگے نہیں! پہلے بیعت کروں گا اور پھر باقی کام یوں میرے والد صاحب بھی احمدیت کی آغوش میں آگئے۔ میں نے 1905ء میں حضرت صاحب کی دستی بیعت کی۔ میری عمر 14 سال تھی۔ میرے ساتھ 4 اور افراد بھی تھے پانچواں میں تھا یہ سعادت مجھے نصیب ہوئی"

میاں صاحب نے فرمایا "بھیروچیچی قادیان سے 9 میل کے فاصلے پر تھا اور ایسے ہی ہو گیا جیسے قادیان کا محلہ تین سال تک جمعہ کی عبادت ہم قادیان میں آکر کیا کرتے تھے"

"ایک جلسہ ہوا تھا اس کی تلاوت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ الثانی نے کی تھی۔ مجھے ابھی تک یاد ہے اور یہ جلسہ بیت الاقصیٰ میں ہوا تھا"

1906ء میں جب منارۃ کی بنیاد رکھی گئی تو میاں صاحب نے بتایا وہ وہاں موجود تھے حضرت صاحب کے ساتھ ایک دفعہ مصافحہ کیا تھا۔ آپ کے نرم نرم ہاتھ اور ان میں کچھ گرمی بھی تھی آج تک یہ لمس مجھے یاد ہے" میاں صاحب بڑے فخر سے بتا رہے تھے۔

حضرت صاحب کے جنازہ میں بھی شامل ہوا۔ اس وقت میری عمر 17 سال تھی۔ 1905ء سے 1908ء تک کوئی جمعہ کی عبادت نہیں چھوڑی۔ تمام جمعے حضرت صاحب کے پیچھے ادا کئے۔ ایک جمعہ گزر جاتا تو دوسرے جمعہ کا شدت سے انتظار رہتا"۔

حضرت میاں جان محمد صاحب کی باتیں سن کر مجھے اپنے آپ پر رشک آرہا تھا کہ زہے نصیب آج سو سال کے بعد بھی مجھے ایسے فرد سے ملنے کا موقع مل رہا ہے جس کی آنکھوں نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو دیکھا اور جس کے ہاتھوں نے حضرت صاحب کے نرم نرم اور نیم گرم ہاتھوں کو چھوا تھا ہاں وہی ہاتھ جنہوں نے 85 سے زائد کتب لکھیں اور دین حق کی شان کو دنیا میں دوبالا کیا۔ آج ان مبارک ہاتھوں کو چھونے والے کے ہاتھ میں تھے۔ زہے نصیب......

حضرت میاں صاحب نے بتایا کہ ان کی شادی حضرت مولوی رحمت علی صاحب کی بیٹی سے ہوئی یہ وہی مولوی صاحب ہیں جنہوں نے حضرت میاں صاحب کے والد محترم کو دعوت الی اللہ کی تھی۔ 5 بیٹے 3 بیٹیاں اللہ تعالیٰ نے دیں ایک بیٹا گہرے گڑھے میں گر کر وفات پا گیا باقی سب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیات ہیں۔

حضرت میاں صاحب کے چھوٹے بیٹے بتارہے تھے کہ ہم کتنے خوش قسمت ہیں کہ ہمارا والد' ہمارا دادا' ہمارا ناناسب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ تھے۔ آپ کے خاندان میں دو مربی سلسلہ مکرم فضل الٰہی صاحب' مکرم عبدالعزیز صاحب ہیں اور ایک معلم مکرم میاں مختار احمد صاحب اور دو طالب علم جامعہ احمدیہ مکرم مظفر احمد صاحب اور مکرم رفیع احمد صاحب ہیں۔

حضرت میاں صاحب کا خاندان 1946ء میں پاکستان آیا۔ میاں صاحب کے بڑے بھائی سندھ کی طرف آئے اور پھر باقی سب عزیز و اقارب یہاں قریب قریب آباد ہو گئے۔ بعض عزیز گھسیٹ پورہ اور ربوہ میں ہیں۔

میری دعا ہے کہ اس خاندان کو ہمیشہ برکات و افضال الٰہی ملتی رہیں اور اس بابرکت وجود کو اللہ تعالیٰ صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

OOO

بقیہ صفحہ 1

میں گرفتار ہو۔ تو سمجھ لینا چاہئے کہ ان کا خدا کی محبت کا دعویٰ غلط ہے۔ فریب ہے۔ اور ممکن ہے کہ اسی حالت میں مر کر نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے کے مصداق بن جائیں۔ پس پیشتر اس کے کہ وہ وقت آئے۔ ہمیں اپنے اس دعویٰ پر غور کرنا چاہئے۔

(از خطبہ 24۔ ستمبر 1920)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 21- مارچ 1997ء

12-00 رات-جرمن پروگرام-
1-00 اردو کلاس (نیا)-
2-00 بزم مشاعرہ-یوم بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ-
3-00 نیچرل کیور-ہومیوپیتھک کلاس-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
4-00 ڈچ زبان سیکھئے-
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-(دوبارہ)-
6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
7-00 کوئز پروگرام-سیرت (دوبارہ)-
7-30 الزامات کے جوابات حضرت صاحب کی طرف سے سیشن 12-(5-5-94) حصہ دوئم-
8-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)-
9-00 ڈچ زبان سیکھئے-
10-00 نیچرل کیور ہومیوپیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)-
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)-
12-00 (دوپہر) پشتو پروگرام-جماعت احمدیہ کے سوسال-
1-00 بزم مشاعرہ-یوم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ-(دوبارہ)-
2-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
3-00 اردو کلاس (دوبارہ)-
4-00 بنگالی پروگرام-
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 درود شریف اور نظم-
6-00 خطبہ- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-(21-3-97)-
7-15 رات-ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- اردو بولنے والے احباب کے ساتھ-
8-15 کمپیوٹر ہر ایک کے لئے-حصہ دوئم-
9-00 لقاء مع العرب (نیا)-
10-00 سواحلی پروگرام-
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-

ہفتہ 22-مارچ 1997ء

12-00 رات-جرمن پروگرام-
1-00 اردو کلاس (نیا)-
2-00 طبی معاملات-از مجیب الحق صاحب-
2-30 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)-
3-45 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (21-3-97) دوبارہ-
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-(دوبارہ)-
6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
7-00 کمپیوٹر ہر ایک کے لئے (دوبارہ) حصہ دوئم-
8-00 صبح-اردو کلاس-(دوبارہ)-
9-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-صداقت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ
10-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- اردو بولنے والے احباب کے ساتھ 21-3-97 (دوبارہ)-
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-(دوبارہ)-
12-00 دوپہر-خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-21-3-97-(دوبارہ)-
1-00 طبی معاملات-از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب-
1-45 لقاء مع العرب-
2-50 اردو کلاس-
3-50 بنگالی پروگرام-
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چینی زبان سیکھئے-
6-00 مجلس سوال و جواب- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 8-3-96-
7-30 رات- بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 22-3-97-
8-30 کینیڈین ڈسک-
9-00 لقاء مع العرب-(دوبارہ)-
10-00 عربی پروگرام-تشریح کلام الٰہی-
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت کرنا سیکھیں-

اتوار 23-مارچ 1997ء

12-00 رات-جرمن پروگرام-
1-00 اردو کلاس (نیا)-
2-00 تعلیم دین حق-روحانی خزائن-
3-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 22-3-97 (دوبارہ)
4-00 چینی زبان سیکھئے-
4-30 حکایات شیریں-
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت کرنا سیکھیں-
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 کینیڈین ڈسک-(دوبارہ)-
8-00 صبح-اردو کلاس (دوبارہ)-
9-00 چینی زبان سیکھئے-
10-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 22-3-97 (دوبارہ)
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت کرنا سیکھیں-
12-00 دوپہر-سرائیکی پروگرام-کوئز-سیرت نمبر 3-
1-00 تعلیم دین حق-روحانی خزائن-
1-45 لقاء مع العرب-(دوبارہ)-
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)-
3-50 بنگالی پروگرام-
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چینی زبان سیکھئے-
6-00 مجلس سوال و جواب- حضرت صاحب کے ساتھ محمود ہال لندن- 26-3-95 حصہ دوئم-
7-30 رات-ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ 23-3-97-
8-30 اراؤنڈ دی گلوب- "صحرا میں احمدیت" حصہ دوئم-
9-00 لقاء مع العرب-
10-00 البانین پروگرام-
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-بچوں کا مشاعرہ-

سوموار 24-مارچ 1997ء

12-00 رات-جرمن پروگرام-
1-00 اردو پروگرام-(نیا)-
2-00 بیت بازی-عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ-
2-30 درس کلام الٰہی- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
4-30 چینی زبان سیکھئے-
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-بچوں کا مشاعرہ-
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 اراؤنڈ دی گلوب- صحرا میں احمدیت حصہ دوئم (دوبارہ)-
8-00 صبح-اردو کلاس (دوبارہ)-
9-00 چینی زبان سیکھئے-(دوبارہ)-
10-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ (23-2-97)-
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-بچوں کا مشاعرہ-
12-00 دوپہر-درس کلام الٰہی-نمبر 19 (1995ء) دوبارہ-
1-30 بیت بازی-عائشہ دینیات اکیڈمی-ربوہ-
2-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)-
3-50 بنگالی پروگرام-
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 نارویجین زبان سیکھئے-
6-00 انڈونیشین پروگرام-
7-00 رات- ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 24-3-97-
8-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس آل کراچی فٹ بال میچ-
9-00 لقاء مع العرب (نیا)-
10-00 ترکی پروگرام-
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-

درخواست دعا

O مکرمہ کوثر تعظیم صاحبہ دختر مکرم ملک عطاء اللہ صاحب بشیر دارالیمن ربوہ کی کمر میں درد ہونے کی وجہ سے ان کا نچلا دھڑ بے جان ہو گیا ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

O مکرم شریف احمد صاحب رانا دارالعلوم وسطی ربوہ پھیپھڑوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار رہتے ہیں۔ صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

O مکرم انور احمد صاحب مجلس النور کراچی عرصہ 4-5 سال سے بوجہ فالج بیمار ہیں۔ صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

O مکرم انور احمد مبشر صدر جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ کو گیس کی تکلیف ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت دے۔

نیلامی سامان

O دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ 24-3-97 صبح ساڑھے آٹھ بجے فروخت کیا جائے گا۔ خواہش منداحباب استفادہ فرماویں۔

بیڈ آئرن' موٹر پمپ' پنکھے' ویل چیئرز' گیٹ لکڑی' دروازے جالی والے' ایکسرے مشین کے پارٹس متفرق سکریپ۔

(ناظم جائیداد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 20 - مارچ - 1997ء
درجہ حرارت کم از کم 14 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ

○ وفاقی کابینہ نے احتساب آرڈی ننس کو بعض تبدیلیوں کے ساتھ قومی اسمبلی میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت چیف احتساب کمشنر حقائق سننے کے بعد وفاقی حکومت کے مشورے سے ریفرنس میں ملوث ملزم کو مکمل، جزوی یا مشروط معافی دے سکے گا۔ آرڈی ننس کے تحت سرکاری افسر، حکومتی اتھارٹیز، کارپوریشنیں اور خودمختار ادارے بھی احتساب کی زد میں آگئے۔ ملزم کو گرفتار کرنے کے لئے احتساب کمشنر کے حکم کی پابندی ختم کردی گئی۔

○ وفاقی کابینہ نے ملک میں مردم شماری اور خانہ شماری کرانے کا فیصلہ کرلیا۔ صوبائی حکومتوں اور شماریات ڈویژن کو اقدامات کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔

○ وزیراعظم نے گندم کی درآمد اور خوراک کے صوبائی محکموں میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کی 75 دن کے اندر تحقیقات کا حکم دے دیا ہے صوبوں کے خوراک کے محکمے بدعنوانی اور عوام کو تکالیف پہنچانے کے مرکز بن گئے ہیں۔

○ احتساب آرڈی ننس میں ترامیم کی جو منظوری دی گئی ہے اس کے تحت صدر مملکت چیف جسٹس کے مشورے سے قائم مقام احتساب کمشنر کی تقرری کرسکیں گے۔

○ جلال آباد (افغانستان) میں پولیس ہیڈ کوارٹر کو بم سے اڑا دیا گیا جس کے نتیجے میں 50 افراد ہلاک اور 200 زخمی ہوگئے۔ دھماکہ صبح 10 بجے اسلحہ کے ڈپو میں ہوا جہاں "لون" میزائیل بھی رکھے ہوئے تھے۔ تمام بڑی عمارتیں تباہ ہوگئیں۔ شہر میں خوف وہراس پھیل گیا۔ لوگوں نے دکانیں بند کردیں۔ طالبان کے ترجمان نے کہا ہے کہ یہ تخریب کاری نہیں بلکہ اتفاقی حادثہ ہے۔ پاکستان سے طبی امداد کی 35 افراد پر مشتمل ٹیم ایمبولینس اور ضروری سامان لے کر روانہ ہوگئیں۔ پشاور کے حیات شہید ٹیچنگ ہسپتال میں 60 بستر زخمیوں کے لئے ریزرو کردیئے گئے۔

○ تحریک جعفریہ جھنگ کے صدر محمود علی کو قتل کردیا گیا۔ وہ دکان پر گاڑی مرمت کرا رہے تھے کہ بغیر نمبر پلیٹ کی موٹر سائیکل پر سوار تین نوجوانوں نے فائرنگ کردی وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ ملزم فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے۔ یہ واقعہ دوپہر ایک بجے پیش آیا۔

○ پاکستان کے دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاک بھارت مذاکرات میں سیاچن سمیت کسی بھی مسئلے پر سمجھوتے کی امید نہیں۔ پاکستان خلوص کے ساتھ مذاکرات چاہتا ہے کوئی بیرونی دباؤ نہیں۔ گوہر ایوب اور گجرال کی بات چیت کا انحصار بھی دہلی مذاکرات میں بھارتی رویہ پر ہو گا۔

○ بلوچستان کے لیڈروں نواب اکبر بگٹی اور سردار عطاء اللہ مینگل نے گزشتہ روز وزیراعظم اور صدر سے ملاقات کی۔ ان رہنماؤں نے بلوچستان کے حالات پر گفتگو کی اور گورنر کی تبدیلی کا مطالبہ کیا۔

○ وزیراعظم نواز شریف نے اعلان کیا ہے کہ گندم، کپاس، اور گنے کی فصل کے لئے خصوصی پیکج دیا جائے گا۔ اقتصادی صورت حال پر پارلیمنٹ کے اراکین کو ایک بریفنگ میں بتایا گیا کہ پیپلزپارٹی نے ہزاروں افراد کو بلاضرورت اور میرٹ سے ہٹ کر بھرتی کیا قومی اداروں کی ساکھ تباہ کردی اور ملکی معیشت کو بحران سے دوچار کردیا۔ 1990ء تک ہر پیدا ہونے والا بچہ سات ہزار روپے کا اور آج 15 ہزار روپے کا مقروض ہے۔

○ 8 ہزار کھلاڑیوں سمیت ریلوے کے 40 ہزار ملازمین کو فارغ کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ ریلوے میں فی مسافر آمدنی 19 پیسے اور نقصان 17 پیسے ہے۔ بعض سٹیشنوں پر ماہانہ آمدنی 500 روپے اور اخراجات 25 ہزار روپے ہیں۔ 234 میں سے آٹھ ٹرینیں نفع دے رہی ہیں ریلوے حکام نے وزیراعظم کے حکم پر رپورٹ تیار کرلی ہے۔

○ حکومت پاکستان نے سمگلروں کے 35 لاکھ ڈالر اثاثے منجمد کردیئے ہیں۔ حکومت پاکستان یا کوئی سینئر افسر منشیات کے کاروبار میں ملوث نہیں۔ بے نظیر حکومت موثر عمل درآمد میں ناکام رہی۔

○ وزیراعظم کے مشیر برائے اطلاعات، مشاہد حسین نے کہا ہے کہ حکومت آزادی صحافت پر کوئی قدغن نہیں لگائے گی۔ حکومت پریس کے بارے میں حالیہ آرڈی ننس کو قانونی شکل نہیں دے گی۔

○ کئی شہروں میں آٹا آگیا۔ محکمہ خوراک کے افسروں کی ایمرجنسی ڈیوٹیاں لگا دی گئیں۔ مجسٹریٹوں کی سربراہی میں ٹیمیں لاہور شہر کی صورت حال کا جائزہ لیں گی۔ پنجاب کے اضلاع میں صورت حال پہلے سے بہتر ہوگئی

○ فیصل آباد میں مسجد میں دہشت گردی کے خلاف مکمل ہڑتال کی گئی۔ پورے شہر میں احتجاج ہوا۔ سپاہ صحابہ کی اپیل پر تمام کاروباری مراکز اور بازار بند رہے۔ ٹائر جلا کر اہم چوراہوں پر ٹریفک کو معطل کردیا گیا۔

○ فاٹا سے چار سینیٹر بلامقابلہ منتخب ہوگئے۔

○ بھارتی وزیراعظم دیوی گاؤڈا کو بم مار کرنے کی کوشش کرنے والے شخص کو ایک جلسہ عام میں وزیراعظم کی آمد سے پہلے گرفتار کرلیا گیا۔ ملزم کو پولیس نے بم سمیت حراست میں لے لیا۔

○ امریکی سفیر نے کہا ہے کہ کشمیر میں استصواب رائے ممکن نہیں۔ اسے پاکستان اور بھارت میں تقسیم کردیا جائے۔ یہ کام مذاکرات کے ذریعے کیا جائے۔

○ عالمی بینک اور آئی ایم ایف نے پاکستان پر دباؤ ڈالا ہے کہ بینکوں کی نجکاری میں مزید تاخیر نہیں ہونی چاہئے۔ سرکاری شعبوں میں بینکوں کے اخراجات دن بدن بڑھ رہے ہیں۔ قرضوں کی وصولی بھی مقررہ ہدف کے مطابق نہیں ہو رہی۔ جن پارٹیوں کے ذمہ ایک کروڑ سے زائد مالیت کے قرضے ہیں ان کو نئے قرضوں کا اجراء قطعی طور پر بند کردیا جائے۔

○ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اور بجٹ میں خسارہ بڑھنے کے خدشے کے باوجود حکومت نے زمیندار طبقے کے دباؤ پر زرعی ٹیکس کا نفاذ موخر کردیا ہے۔

○ قومی اسمبلی کے رکن اور مسلم لیگ کے لیڈر اعجاز الحق نے امید ظاہر کی ہے کہ سانحہ بہاولپور کا پنڈورا بکس اب کھلے گا اور سازشیوں کے چہرے بے نقاب ہوں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جسٹس شفیع الرحمن رپورٹ کو منظر عام پر لایا جائے۔ انہوں نے کویت میں ایک خصوصی انٹرویو میں بتایا کہ "قرض اتارو ملک سنوارو" سکیم کا بنیادی نعرہ میری تخلیق ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت نہ میری منزل ہے اور نہ میری پہچان۔

○ لاہور گلبرگ میں ڈاکوؤں نے ریٹائرڈ فوجی افسر کے گھر ڈاکہ ڈال کر ڈیڑھ لاکھ روپے لوٹ لئے۔

○ ہائی کورٹ نے قرار دیا ہے کہ بھٹہ مالک عموماً خاندان کے سربراہ کی مرضی سے جبری مشقت لیتے ہیں۔ دونوں پر مقدمہ ہونا چاہئے۔ خاندان کے سربراہوں کی رضامندی سے عورتوں اور بچوں سے جبری مشقت لینے کی روایت عام ہو چکی ہے۔ چودہ سال سے کم عمر بچے کو ملازمت پر نہیں رکھا جاسکتا۔ ہائی کورٹ نے بھٹہ سے اپنے سات بیٹوں، پوتوں، پوتیوں کی برآمدگی کے لئے درخواست دینے والے شخص اور بھٹہ مالک کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کرنے کا حکم دے دیا۔ عدالت نے بتایا ہے کہ چھاپہ مارے جانے پر یہ افراد بھٹے سے نہیں ملے۔ درخواست گزار نے کام کرنے کے لئے ایڈوانس رقم لی اور مدت پوری ہونے سے پہلے دوسری جگہ سے پیشگی لے کر اپنے عزیزوں کو وہاں بھجوا دیا۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف گولڈ سمتھ (رجسٹرڈ) اقصیٰ روڈ
فون: دوکان 212515 رہائش 212300

اپنی رقم کا صحیح نعم البدل پلاٹ یا مکان کی صورت میں پائیے
رابطہ کیلئے
کہکشاں پراپرٹی سنٹر نزد حلیمہ گان جدید ربوہ
فون: 211642

عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج حکیم نظام جان کا
مشہور دواخانہ مطب حمید (رجسٹرڈ)
اولاد کا نہ ہونا، پیدا ہو کر فوت ہو جانا، نرینہ اولاد کی خواہش، ماہواری، ورم، لیکوریا، بانجھ پن، سوکھا، گرمی، گیس، شوگر، بلڈ پریشر کا مکمل علاج ہوتا ہے
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ 254634

کراچی میں معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل کریم آباد (چورنگی)
کراچی
پروپرائیٹرز: میاں عبداللطیف شاہکوٹی اینڈ سنز
فون: 6325511
6330334